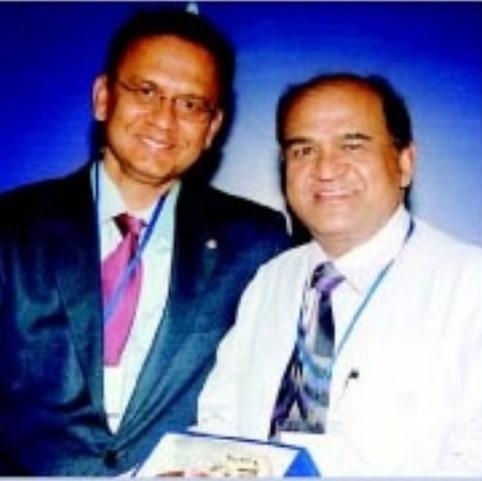


امریکی روبوٹ دہلی میں

گوری راج انگریوا



ڈاکٹر منی مینن (بائیں) ڈاکٹر نورمدا ایو گھٹاکہ ساتھ۔

امریکی روبوٹ ڈاؤنچی کی مدد سے اب ہندوستان میں بھی پروٹیسٹ کینسر کی سرجری کے لیے انتہائی جدید ٹکنالوجی کا استعمال شروع ہو گیا ہے۔ کمپیوٹر ٹکنالوجی اور روبوٹ کے اشتراک نے ڈاکٹروں کا کام تو آسان کر ہی دیا ہے مریضوں کو بھی اسپتال میں بہت کم وقت گزارنا پڑ رہا ہے۔ نئی دہلی میں واقع آل انڈیا انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنس (ایمس) میں جولائی کے تیسرے ہفتے سے اب تک اس ٹکنیک سے ۳۰ سے زائد آپریشن کیے جا چکے ہیں۔

ایمس کے شعبہ بولیٹ (یورولوجی) کے سربراہ ڈاکٹر نورمدا ایو گھٹاکہ بتاتے ہیں "ہندوستان میں اب تک روبوٹ ٹکنیک کا استعمال صرف جراحی قلب میں ہوتا تھا۔ لیکن چار نشتر والے انتہائی جدید روبوٹ کے ذریعہ ہم نے اسے خصیہ کے کینسر، طحال کے کینسر اور گردوں کے سڑے میں جگمگامریضوں کے لیے بھی دستیاب کر دیا ہے" اس ٹکنیک میں مریض کے جسم کے جس حصے کی جراحی کی جاتی ہے اس کی تصویر روبوٹ میں نصب کیمرے کے ذریعہ کمپیوٹر پر دکھائی دیتی ہے جسے اصل جسم سے کئی گنا بڑا کر کے دیکھا جاسکتا ہے۔ سرجن کمپیوٹر پر نظر آنے والی تصویر کا آپریشن کرتا ہے اور روبوٹ اسے ہو ہومریض کے جسم کے اندر انجام دیتا ہے۔ اس سے آپریشن کی معروضیت بہت زیادہ بڑھ جاتی ہے۔ روبوٹ کے نشتروں کو جسم میں داخل کرنے کے لیے صرف ایک سینٹی میٹر کے سوراخ کرنے پڑتے ہیں۔ جب کہ رواجی سرجری میں ۱۱۹ انچ کے

ایمس کے آئیٹوریم میں یو رو لو جی کے ماہرین ویڈیو پر روبوٹک سرجری کا معائنہ کرتے ہوئے۔

چیر لگانے پڑتے ہیں، ڈاکٹر گھٹاکہ کے مطابق "جہاں مریض کو پہلے ایک ہفتے سے بھی زیادہ وقت اسپتال میں گزارنا پڑتا تھا وہیں اسے اب صرف ۲۴ سے ۳۸ گھنٹے میں اسپتال سے چھٹی مل جاتی ہے۔" روبوٹ ٹکنیک سے سرجری کی تربیت لینے کے لیے ڈاکٹر گھٹاکہ اور ان کے شعبہ کے دوسرے ڈاکٹر ڈیٹرائٹ کے ہنری رورڈ اسپتال گئے تھے وہاں ان لوگوں نے روبوٹ سرجری کے ماہر پروفیسر منی مینن کی رہنمائی میں روبوٹک یورولوجی سرجری کے کر سیکھے۔ ڈاکٹر مینن ہنری فورڈ اسپتال میں شعبہ یورولوجی کے سربراہ ہیں۔ ایمس میں روبوٹ سرجری کے افتتاح کے موقع پر وہ دہلی بھی آئے تھے۔ ہنری فورڈ اسپتال کے یورولوجی اسپیشلسٹ ڈاکٹر مہندر بھنڈاری کہتے ہیں "ہندوستان میں روبوٹ سرجری کا مستقبل بہت ہی خوش آئند ہے۔ ہمیں یقین ہے کہ آنے والے دنوں میں روبوٹ کی قیمت کم ہوگی اور یہ سہولت ہندوستان کے دیگر اسپتالوں میں بھی پہنچائی جائے گی۔" ڈاکٹر گھٹاکہ کے مطابق اس میں ڈاکٹر کو محنت بھی کم کرنی پڑتی ہے جس سے وہ زیادہ بہتر کام کر سکتے ہیں۔ روبوٹ اور متعلقہ چیزوں پر ۹ کروڑ روپے خرچ ہوئے ہیں۔

ایک سرجری پر تقریباً ۵۵ ہزار روپے معالجاتی اشیاء پر مزید خرچ کرنے پڑتے ہیں۔

یورولوجی کے شعبہ میں روبوٹ سرجری کی تربیت کے لیے بھی ڈاؤنچی کا استعمال کیا جائے گا۔ روبوٹ سرجری کے افتتاح کے موقع پر ایمس کے آپریشن ٹیم سے سرجری کی راست نمائش انسٹی ٹیوٹ کے جواہر لال نہرو آڈیٹوریم میں کی گئی جہاں تقریباً ۱۵۰ ماہرین یورولوجی نے آپریشن کو تحریری ڈی ویڈیو کی مدد سے اسکرین پر دیکھا۔

